2019年5月9日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

داتا دربار پولیس وین کے قریب خودکش دھماکا، 5 اہلکاروں سمیت 10 شہید، 25 زخمی

دھماکا اس قدر شدید تھا اردگرد کی عمارتیں لرز اٹھیں

حملہ آور نے دربار کے گیٹ نمبر 2 پر تعینات ایلیٹ فورس کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا، 7 کلو دھماکا خیز مواد استعمال ہوا، پولیس وین مکمل تباہ، ہسپتالوں میں ایمرجنسی، کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک

وزیراعلیٰ پنجاب نے امن وامان پر فوری اجلاس طلب کرلیا، بھکر، سرگودھا، شیخوپورہ کے دورے منسوخ، حملہ خودکش ہوسکتا ہے، حساس مقامات پر سکیورٹی بہتر کررہے ہیں، وزیر قانون

لاہور (نمائندہ جنگ / نیوز ایجنسیز) پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں داتا دربار کے باہر پولیس وین قریب خودکش دھماکے میں 5/ پولیس اہلکاروں سمیت 10/افراد شہید جبکہ 25/افراد زخمی ہوگئے، زخمیوں میں 5/کی حالت تشویشناک ہے، دھماکا اس قدر شدید تھا کہ اردگرد کی عمارتیں لرز اٹھیں، حملہ آور نے داتا دربار کے گیٹ نمبر 2/ پر تعینات ایلیٹ فورس کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا، دھماکے سے ایلیٹ پولیس کی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی، پولیس کے مطابق دھماکے میں 7/کلوگرام کے قریب بارودی مواد استعمال کیا گیا۔ واقعے کے بعد اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ، وزیراعلیٰ عثمان بزدار نے امن و امان پر فوری اجلاس طلب کرلیا جبکہ صوبائی وزیر قانون نے کہا کہ حساس مقامات پر سیکورٹی سخت کررہے ہیں۔ ادھر وزیر اعظم عمران خان نے صوبائی حکومت سے رپورٹ طلب کرلی۔ جبکہ صدر مملکت عارف علوی، شاہ محمود قریشی، شہباز شریف ، بلاول بھٹو زرداری، حمزہ شہباز، مریم نواز، فضل الرحمٰن، سراج الحق، چوہدری برادران اور دیگر رہنماؤں نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ امریکی سفارتخانے نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے بزدلانہ حملے رمضان کے پُرامن پیغام کے منافی ہیں اور متاثرین اوران کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا بھی اظہار کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں داتا دربار کے باہر پولیس وین قریب خودکش دھماکے میں 5/ پولیس اہلکاروں سمیت 10/ افراد شہید جبکہ 25/ افراد زخمی ہوگئے، زخمیوں میں 5/ کی حالت تشویشناک ہے، دھماکے سے ایلیٹ پولیس کی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی، پولیس کے مطابق دھماکے میں 7/ کلوگرام کے قریب بارودی مواد استعمال کیا گیا۔ خودکش حملہ آور کی عمر چودہ سے سولہ سال بتائی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 100/ فیصد حملہ کا ٹارگٹ پولیس تھی اور حملہ آور نے آکر سیدھے ایلیٹ پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنا۔ شہداء کی شناخت ہوگئی، ریسکیو ذرائع کے مطابق دھماکہ خودکش تھا۔ حملہ آور کے اعضا فرانزک ٹیسٹ کے لیے بھیج دیے گئے۔ ایم ایس میو اسپتال نے بتایا کہ زخمیوں میں کچھ افراد کی حالت تشویشناک ہے، ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے تمام ڈاکٹرز کی چھٹیاں منسوخ کردیں۔ دھماکے کے فوری بعد پولیس اور سکیورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد جائے وقوع پر پہنچ گئی جبکہ فوری طور پر علاقہ کی ناکہ بندی کردی گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ دھماکا سے ایلیٹ فورس کی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی جو داتا دربار کی سکیورٹی کے لیے تعینات تھی ۔ دھماکے کے وقت پولیس وین میں 6/ پولیس اہلکار موجود تھے جبکہ ایلیٹ کی بیٹ کی گاڑی کا نمبر 56/ تھا جسے نشانہ بنایا گیا۔ گاڑی میں اہلکار سہیل، شاہد، گلزار، سلیم، صدام اور احسان بھی اسی گاڑی میں ڈیوٹی پر تھے۔ پولیس کے مطابق جائے وقوع پر سیف سٹی کے 6/ کیمرے موجود ہیں جن کی مدد سے فوٹیج حاصل کی جا رہی ہیں۔ جس کی مدد سے دہشت گرد کی شناخت ہوسکے گی۔ دھماکا صبح کے وقت ہوا جب لوگوں کی بڑی تعداد وہاں موجود تھی۔ محکمہ داخلہ نے خودکش حملے کے بعد تمام سرکاری عمارات اور مذہبی مقامات کی سکیورٹی انتظامات سخت کرنے احکامات جاری کردیئے۔ داتا دربار کے سامنے خودکش حملہ کے بعد میٹرو بس سروس عارضی طور پر معطل کردی گئی۔ بسوں کا روٹ ایم اے او کالج تک محدود کردیا گیا۔ انٹیلی جنس اداروں کے مطابق داتا دربار پر خودکش حملہ میں آٹھ سے دس کلوگرام دھماکہ خیز بارود استعمال کیا گیا تھا جبکہ آئی جی پولیس کے مطابق سات کلو گرام بارود استعمال کیا گیا خودکش جیکٹ میں بال بیرنگ، کیل اور دھماکہ خیز مواد شامل تھا۔ پولیس کو خودکش حملہ آور کا ہاتھ اور دوسری باقیات مل گئی ہیں جن کو لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے بھجوایا جارہا ہے، وزیر داخلہ بریگیڈیئر ریٹائرڈ اعجاز شاہ نے کہا ہے کہ ابتدائی رپورٹ کے مطابق لاہور دھماکہ خودکش ہے، جس طرح کڑیاں ملتی جائیں گی تحقیقات میں پیشرفت ملے گی ۔ وزیر داخلہ اعجاز شاہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دھماکا خودکش تھا، سیکورٹی پالیسی پر نظرثانی کرنی ہوگی جس طرح کڑیاں ملتی جائیں گی تحقیقات میں پیشرفت ملے گی۔ ادھر داتا دربار خودکش دھماکے کے بعد رمضان بازاروں کی سکیورٹی کو سخت کردیا گیا۔ دوسری جانب وزیراعظم نے داتا دربار دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی۔ عمران خان نے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا، غم زدہ ورثاء سے دلی ہمدردی، زخمیوں کی صحتیابی کے لئے دعا کی۔ وزیراعظم نے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کر دی۔ ادھر وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے بدھ کو داتا دربار کے قریب دھماکے کی جگہ کا دورہ کیا۔ وزیراعلیٰ کو ماہرین نے دھماکے کی نوعیت اور اس کے بعد امدادی سرگرمیوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں سندھ کے وزیراعلیٰ مراد علی شاہ، ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان ، پرویز خٹک ، پیر نورالحق قادری، سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، ڈپٹی اسپیکر قاسم خان سوری، لیاقت بلوچ ، سربراہ ایم ڈبلیو ایم علامہ راجہ ناصر عباس جعفری، رحمان ملک ، مرکزی علماء کونسل کے قائدین چیئرمین صاحبزادہ مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا عبیدالرحمن ضیاء، مولانا یار محمد عابد، پیر جی خالد محمود قاسمی، حافظ محمد شعبان صدیقی، حافظ شعیب الرحمن ، پیر ثناء اللہ حسینی ، مولانا محمد شاہ نواز فاروقی، مولانا شبیر احمد عثمانی، مفتی حفظ الرحمن بنوری، مولانا خالد محمود سرفرازی، حافظ محمد طیب قاسمی، علامہ حفیظ الرحمن کشمیری میاں محمد طیب ایڈووکیٹ ، پاکستان علماء کونسل اور متحدہ علماء بورڈ کے چیئرمین حافظ طاہر محمود اشرفی ، مولانا عبدالحمید وٹو، مولانا قاضی مطیع اللہ سعیدی، مولانا اسعد اللہ فاروق، مولانا اسعد زکریا، مولانا محمد اشفاق پتافی، مولانا اسعد حبیب شاہ جمالی، مولانا سید الرحمن سعید، مولانا شفیع قاسمی ، چوہدری شبیر یوسف گجر، صاحبزادہ شکیل قاسمی، مولانا نعمان حاشر، مولانا عزیز اکبر قاسمی ، مولانا سعد اللہ لدھیانوی اور دیگر نے بھی دھماکے کی شدید مذمت کی، دریں اثنا قومی اسمبلی میں داتا دربار کے بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ سپیکر کی ہدایت پر مولانا عبد الاکبر چترالی نے دعائے مغفرت کرائی۔